از عدالتِ عظمیٰ

بی آر ویرا باسو رادھیا

بنام

دی ڈیوٹوز آف لنگڈ گوڈی مٹواور دیگران

تاریخ فیصلہ: 8 مئی 1996

[کے راما سوامی، فیزان ادین اور جی بی پٹنائک، جسٹس صاحبان]

مجموعہ ضابطہ دیوانی، 1908:

حکم 23، قاعدہ 3- سمجھوتے کے لحاظ سے ڈگری - مدعا علیہ 1 مدعی کے ساتھ سمجھوتہ کرنا - مدعا علیہ کے خلاف اس کے مطابق منظور کیا گیا ڈگری 1 - بعد میں مدعا علیھم 2 سے 4 کی طرف سے دائر کردہ ایک سمجھوتہ میمو اور اس کے لحاظ سے معاملہ نمٹا دیا گیا - مدعا علیہ 1 مدعا علیھم کے خلاف سمجھوتہ کے طور پر ڈگری نامے کو چیلنج کرتا ہے 2 سے 4- قرار پایا کہ، اپیل کنندہ مدعا علیہ 1 نے خاص طور پر اس کے خلاف درج سمجھوتہ میمو کے حوالے سے معاملے سے سمجھوتہ کیا تھا - مدعا علیہ 1 کے حوالے سے مقدمہ اس طرح ختم ہوا - اس کے بعد معاملہ مدعا علیھم 2 سے 4 تک محدود کر دیا گیا۔ اپیل زیر التواء ہونے پر وہ مدعی کے ساتھ سمجھوتہ کرنے آئے اور اس کے لحاظ سے

Basharat Saleem
2025.06.27 14:15
I attest to the accuracy and
integrity of this document

سمجھوتہ ڈگری منظور کیا گیا جس میں مدعاعلیہ 1 کو اس کے خلاف معاملے میں کوئی شکایت نہیں ہو سکتی - پہلی بار میں مذکور سمجھوتہ ڈگری کام کرے گا اور وہ اس کا پابند ہے۔

اپیلیٹ دیوانی کا دائرہ اختیار: دیوانی اپیل نمبر 9039، سال 1996۔

آر ایف اے نمبر 176، سال 1980 میں کرناٹک عدالت عالیہ کے 25.1.93 کے فیصلے اور حکم سے۔

اپیل کنندہ کی طرف سے ایم این کرشمانی، جی وی چندر شیکھر اور پی پی سنگھ۔

جواب دہندگان کے لیے ایس کے کلکرنی، محترمہ سنگیتا کمار، گریش اننت مورتی اور پی ماہلے۔

عدالت کا مندرجہ ذیل حکم دیا گیا:

اجازت دی گئی۔

ہم نے دونوں طرف کے فاضل وکلاء کو سنا ہیں۔

یہ تنازعہ میں نہیں ہے کہ پانچ افراد کے خلاف دائر کردہ او ایس نمبر 62 / 22 میں اپیل کنندہ کی طرف سے سمجھوتہ کیا گیا تھا۔ اپیل کنندہ کو پہلے مدعاعلیہ کے طور پر شامل کیا گیا۔ آرڈر 23، قاعدہ 3 سی پی سی کے تحت دائر 7 جون 1972 کے سمجھوتہ میمو کے مطابق، عدالت نے اس کی شرائط میں ایک ڈگری منظور کیا۔ میمو میں موجود شقیں یہ تھیں کہ اپیل کنندہ ٹرسٹ کے انتظامیہ اور عرضی دعوی شیڈول کی جائیداد میں نصب دیوتاؤں کے مینیجر کے طور پر قبضے میں رہے گا۔ مزار میں اپیل کنندہ کی تعمیر کردہ دو دکانوں کو اس کے قبضے میں برقرار رکھنے کا اعلان کیا گیا تھا بشرطیکہ وہ اسی طرح عبادت کرے جس طرح اس کے آباؤ اجداد نے کی تھی۔ بنگلور سٹی کے سیکنڈ ایڈیشنل دیوانی جج کی فائل پر او ایس نمبر 64 / 463 میں اس کی طرف سے جمع کی گئی رقم اسے واپس کرنے پر اتفاق کیا گیا اور ادارہ کی نصف فیس بھی واپس کی جانی تھی۔ اس کو آگے بڑھاتے ہوئے، مدعاعلیہم 2 سے 4 کے خلاف معاملے پر

Basharat Saleem
2025.06.27 14:15
I attest to the accuracy and integrity of this document

نئے سرے سے غور کرنے کے لیے اپیل کو ٹرائل کورٹ میں ریمانڈ کر دیا گیا۔ اس کو آگے بڑھاتے ہوئے دعویٰ خارج کر دیا گیا۔ ایک بار پھر، مدعا علیھم 2 سے 4 کی طرف سے عدالت عالیہ اور عدالت عالیہ میں 25 جنوری 1993 کے آر ایف اے نمبر 80 / 176 میں بنائے گئے متنازعہ حکم میں مدعا علیھم 2 سے 4 کے خلاف سمجھوتہ درج کیا گیا اور اس معاملے کو اس کے لحاظ سے نمٹا دیا گیا۔ اس طرح خصوصی چھٹی کے ذریعے یہ اپیل۔

سب سے پہلے، اپیل کنندہ کی راہ میں اس وجہ سے دشواری ہے کہ مدعا علیہ 1 (iii) اور مدعا علیہ 2 کی موت ہو گئی اور اگرچہ اقدامات کرنے کی ہدایت کی گئی تھی، لیکن ان کے خلاف کوئی قدم نہیں اٹھایا گیا۔ ایسا معلوم ہوتا ہے کہ درخواست گزار کے وکیل نے ایک بیان حلفی پیش کیا جس میں مدعا علیہ 1 (iii) اور مدعا علیہ 2 کو فریقین کی صفوں سے حذف کرنے کی تجویز پیش کی گئی تھی۔ یہاں تک کہ اگر ہم اس موقف کو قبول کرتے ہیں، تو مسئلہ یہ ہو گا کہ مدعا علیھم 2 سے 4 کے خلاف وعدے کے مطابق ڈگری نامے کو اپیل گزار کے خلاف الگ کیا جا سکتا ہے یا نہیں۔ یہ دیکھا گیا ہے کہ پہلی بار اپیل گزار نے خاص طور پر سمجھوتہ میمو کے حوالے سے معاملے سے سمجھوتہ کیا تھا جو اس کے خلاف درج کیا گیا تھا۔ اس طرح قانونی چارہ جوئی ختم ہو گئی۔ جب معاملہ ٹرائل کورٹ کو بھیجا گیا تو اسے مدعا علیھم 2 سے 4 تک محدود کر دیا گیا۔ ٹرائل کورٹ کے ذریعے دعویٰ نمٹائے جانے کے بعد، اپیل زیر التواء ہونے پر، وہ مدعا علیہ کے ساتھ سمجھوتہ کرنے لگے اور اس کے لحاظ سے، سمجھوتہ ڈگری درج کیا گیا جس میں اپیل کنندہ کو اس معاملے میں اس کے خلاف کوئی شکایت نہیں ہو سکتی۔ پہلی بار میں مذکور سمجھوتہ ڈگری کام کرے گا اور وہ اس کا پابند ہے۔ اس لیے اپیل کا کوئی فائدہ نہیں ہے۔

اس کے مطابق اپیل مسترد کر دی جاتی ہے۔ کوئی لاگت نہیں۔

اپیل مسترد کر دی گئی۔

Basharat Saleem
2025.06.27 14:15
I attest to the accuracy and
integrity of this document